نام کتاب : اطلس القرآن - مقامات، اقوام اور شخصیات کا تذکرہ
مؤلف : شوقی ابو خلیل
اردو مترجم : حافظ محمد امین
ناشر : دار السلام، ریاض
صفحات : ۴۹۹
قیمت : غیر مندرج

قرآن مجید آخری الہامی کتاب ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت و رہنمائی کے لیے نازل کی ہے۔اس کتاب عظیم کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ ہر صاحب علم اپنے اپنے قدرتی رجحان و فطری صلاحیت کے مطابق اس کی خدمت کرنا سعادت و خوش نصیبی سمجھتا ہے۔ زیر تعارف کتاب ''اطلس القرآن - اماکن اقوام، اعلام'' عربی کے معروف اسکالر ڈاکٹر شوقی ابو خلیل کی تالیف ہے، جو قرآنی آیات و موضوعات کے ساتھ ساتھ رنگین اور دیدہ زیب نقشوں سے مزین ہے۔اس کے اردو ترجمہ کی خدمت حافظ محمد امین نے انجام دی ہے۔

یہ حیرت ناک بات ہے کہ قرآن مجید اور سیرت نبوی سے متعلق مقامات، آبادیوں، دریاؤں، راستوں اور قوموں کے حوالے سے نقشہ سازی پر کوئی قابل قدر تحقیقی کام نہیں ہوا ہے۔قرآن مجید میں جن مقامات، شخصیات یا اقوام کا ذکر آیا ہے، انہیں جدید نقشوں اور جداول کے حوالے سے پیش کرنے کی پہلی مرتبہ ایک کامیاب کوشش اس کتاب کے ذریعہ کی گئی ہے۔

اردو میں اگر چہ سید سلیمان ندویؒ کی جغرافیہ ''ارض القرآن'' اپنے موضوع پر نہایت مفید عمدہ کتاب ہے، لیکن اس میں بھی نقشوں کا فقدان ہے۔ حضرت مولانا ابوالکلام آزادؒ نے اصحاب کہف کے وطن، ذوالقرنین کی سلطنت اور یاجوج ماجوج کے علاقوں کے آگے تعمیر کی جانے والی دیوار جسے قرآن ''ارم'' کہا ہے، کے محل وقوع کے بارے میں بہت قیمتی معلومات فراہم کی ہیں، لیکن انھوں نے بھی مفصل نقشے استعمال نہیں کیے۔ مولانا

مودودیؒ نے اپنی تفسیر ''تفہیم القرآن'' میں بھی بعض مقامات پر نقشوں کے ذریعہ بڑے بڑے واقعات کے جغرافیائی محل وقوع کو واضح کیا ہے، لیکن جیسا ''اطلس القرآن'' کے مصنف ڈاکٹر شوقی ابوخلیل کا دعویٰ ہے گذشتہ صدیوں اور دور حاضر میں اس فنی نوعیت کا کام کہیں موجود نہیں ہے۔ ہر چند کہ اردو وعربی دونوں زبانوں میں کتابیں موجود ہیں مگر اس کتاب کے مطالعے سے اشخاص کے بارے میں جو ذاتی معلومات اور مقامات سے متعلق تفصیل جغرافیائی معلومات فراہم ہوتی ہیں۔ وہ دوسری کتابوں میں نہیں ہیں۔

اس کتاب کا ایک امتیاز یہ ہے کہ قرآنی واقعات کے سلسلے میں اسرائیلی روایات سے حتی المقدور بچنے کی کوشش کی گئی ہے اور ضروری حد تک صرف انہیں روایات کو تسلیم کیا گیا ہے جو ہماری معتبر کتب میں درج ہیں اور جو کسی اسلامی عقیدے کے خلاف نہیں ہیں۔ اس اطلس میں سمندروں، دریاؤں اور اہم شہروں کو آج کی موجودہ صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔ تاکہ قاری ان کے حقیقی مقام کو جان سکے۔ البتہ تاریخی مقامات کو قدیم ناموں سے ظاہر کیا گیا ہے اور کہیں کہیں نقشہ دوبارہ پیش کرنے کے بجائے صرف حوالہ دیا گیا ہے کیونکہ ایک ہی نقشہ بار بار پیش کرنا مناسب نہیں تھا۔

تاہم مولف کو بھی بعض قرآنی مقامات اوراشخاص کے بارے میں پوری معلومات فراہم نہ ہوسکیں اوراس سلسلے میں انھیں بہت سی تحقیقی دقتیں درپیش رہیں۔ ایسے مقامات و اشخاص میں سدرۃ المنتہیٰ، اصحاب الاعراف، اصحاب یمین، کوثر، تسنیم، ابلیس، ابولہب، اسباط اور اصحاب شمال جیسے عنوانات اب بھی تحقیق طلب ہیں۔ پھر بھی اس عظیم قرآنی خدمت پر مولف گرامی علمی دنیا خصوصاً قرآنیات سے دلچسپی رکھنے والوں کی جانب سے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ قرآنی شخصیات ومقامات پر تحقیقی کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔

(سیف اللہ اصغر)